سوال

(938)لباس شہرت کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لباس شہرت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایک مسلمان خاتون کےلیے جائز نہیں ہے کہ محض رواج اور فیشن کی بنیاد پر اپنے کپڑے اور ان کے رنگ انتخاب کرے، بلکہ بحیثیت لباس انتخاب کیا جائے۔ تاہم حسن وجمال کی جائز حدتک رعایت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ''حرج اور منع'' وہاں اور اس وقت ہے جب وہ یہ کام اس غرض اور انداز سے کرے کہ لوگوں کی نظریں اس کی طرف اٹھیں اور ان کی بھوکی نظریں اس کے فتنے میں مبتلا ہوں۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَن لَبِسَ ثَوبَ شُهرَةٍ فِي الدُنيا أَلبَسَهُ اللّٰهُ ثَوبَ مَذَلَّةٍ يَومَ القِيامَةِ

''جو کوئی دنیا میں شہرت والا لباس پہنے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے ذلت اور رسوائی کا لباس پہنائے گا، پھر وہ اس لباس میں جہنم میں دہکایا جائے گا۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب من لبس شهرة من الثياب، حديث:3507، وسنن ابی داود، كتاب اللباس، باب فی لبس الشهرة، حديث:4029 ومسند احمد بن حنبل:92/2، حديث:5664) فتویٰ میں بیان کردہ الفاظ سنن ابن ماجہ کے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 669